

(۱۳۷) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

فِي وَقْتِ الشُّوْرَى

لَنْ يُسْرِعَ أَحَدٌ قَبْلِي إِلَى دَعْوَةِ حَقٍّ، وَ  
صَلَةِ رَحْمٍ، وَ عَائِدَةِ كَرَمٍ، فَأَسْبَعُوا فَزْنِي،  
وَعُونَا مَنْطِقِي، عَلَى أَنْ تَرُوا هَذَا الْأَمْرَ مِنْ  
بَعْدِ هَذَا الْيَوْمِ ثُنَّتْفِي فِيهِ السُّيُوفُ، وَ  
تُخَانُ فِيهِ الْعُهُودُ، حَتَّى يَكُونَ بَعْضُكُمْ  
أَئِمَّةً لِأَهْلِ الضَّلَالَةِ، وَ شِيَعَةً لِأَهْلِ الْجَهَالَةِ.

-----☆☆-----

(۱۳۸) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

فِي النَّهْيِ عَنِ عَيْبِ النَّاسِ

وَ إِنَّمَا يَتَبَغِي لِأَهْلِ الْعُصَيْةِ  
وَ الْمُضْنُوعِ إِلَيْهِمْ فِي السَّلَامَةِ أَنْ يَرْجِعُوهَا  
أَهْلَ الذُّنُوبِ وَ الْمُعْصِيَةِ، وَ يَكُونَ  
الشُّكْرُ هُوَ الْغَالِبُ عَلَيْهِمْ وَ الْحَاجِزُ  
لَهُمْ عَنْهُمْ، فَكَيْفَ بِالْعَابِرِ الَّذِي عَابَ  
آخَاهُ وَ عَيَّرَهُ بِبَلْوَاهٍ!

أَمَا ذَكْرُ مَوْضِعِ سَتْرِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ  
ذُنُوبِهِ مِمَّا هُوَ أَعْظَمُ مِنَ الذَّنْبِ الْذِي  
عَابَهُ بِهِ! وَ كَيْفَ يَذْمُهُ بِذَنْبٍ قَدْ رَكِبَ  
مِثْلَهُ! فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رَّكِبَ ذُلْكَ الذَّنْبِ  
بِعِينِيهِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ فِيمَا سِوَاهُ مِمَّا هُوَ  
أَعْظَمُ مِنْهُ. وَ اِيمَانُ اللَّهِ لَعِنْ لَمْ يَكُنْ عَصَاهُ  
فِي الْكَبِيرِ وَ عَصَاهُ فِي الصَّغِيرِ، لَجُزُّ أَنَّهُ عَلَى

## خطبه (۱۳۷)

شوری کے موقع پر فرمایا

مجھ سے پہلے تبلیغِ حق، صلحِ رحم اور جود و کرم کی طرف کسی نے بھی  
تیزی سے قدم نہیں بڑھایا، لہذا تم میرے قول کو سنو اور میری باتوں کو  
یاد رکھو کہ تم جلدی ہی دیکھ لو گے کہ اس دن کے بعد سے خلافت کیلئے  
تلواریں سوت لی جائیں گی اور عہدو پیان توڑ کر رکھ دیئے جائیں گے،  
یہاں تک کہ کچھ لوگوں مگر اس دن کے پیشوں بن کے کھڑے ہوں گے  
اور کچھ جاہلوں کے پیروکار ہو جائیں گے۔

--☆☆--

## خطبه (۱۳۸)

اس میں لوگوں کو دوسروں کے عیب بیان کرنے سے روکا ہے  
جن لوگوں کا دامن خطاؤں سے پاک صاف ہے اور بفضلِ الہی  
گناہوں سے محفوظ ہیں، انہیں چاہیے کہ وہ گنہگاروں اور خططا کاروں پر  
رحم کریں اور اس چیز کا شکر ہی (کہ اللہ نے انہیں گناہوں سے بچائے  
رکھا ہے) ان پر غالب اور دوسروں (کے عیب اچھانے) سے مانع  
رہے، چہ جائیکہ وہ عیب لگانے والا اپنے کسی بھائی کی پیٹھ پیچھے برائی  
کرے اور اس کے عیب بیان کر کے طعن و تشنج کرے۔

یہ آخر خدا کی اس پر دہ پوٹی کو کیوں نہیں یاد کرتا جو اس نے  
خود اس کے ایسے گناہوں پر کی ہے جو اس گناہ سے بھی جس کی  
وہ غیبت کر رہا ہے بڑے تھے اور کیوں کہ کسی ایسے گناہ کی بنا پر اس کی  
برائی کرتا ہے جبکہ خود بھی ویسے ہی گناہ کا مرتكب ہو چکا ہے اور  
اگر بعینہ ویسا گناہ نہیں بھی کیا تو ایسے گناہ کئے ہیں کہ جو اس سے  
بھی بڑھ چڑھ کرتے۔ خدا کی قسم! اگر اس نے گناہ کبیر نہیں بھی کیا تھا  
اور صرف صغیر کا مرتكب ہوا تھا تب بھی اس کا لوگوں کے عیوب بیان